

اِنَّ فِيْ الْاٰيٰتِ لَقَوْمًا يَتَفَكَّرُوْنَ

# القرآن الكريم

## درس قرآن کی تیاری

- اقسام و آداب
- کامیابی و ناکامی کے اسباب
- قدیم و جدید مراجع کی نشاندہی
- ابتدا سے انتہا تک لائحہ عمل

# درسِ قرآن

تدبیرِ قرآن اور تذکر و تذکیر بالقرآن کا انقلابی ذریعہ

# تذبر و تاثر بالقراآن كے آداب واسباب

**استعاذه :** تاكه شيطان ركاوٹ نه بنے.

**ترتيل :** تاكه معانى پر نظر رهے.

**وقف و وصل كا دهيان ركھنا :** رموز اوقاف معانى كے اعتبار سے لگائے گئے هيں.

**استماع و انصات :** تاكه دل پہ سكينت نازل هو.

**قيام الليل ميں قراءت :** قراآن فہمی كے ليے موزون ترين وقت.

# قرآن کریم میں تدبر نہ کرنے کی وجوہات و علاج

## وجوہات

1- عدم اہمیت:

فہم قرآن کے اجر و ثواب کا عدم استحضار

2- معصیت:

گناہوں پر اصرار، سینے کے داغ

3- غفلت:

دل کی مردنی یا عدم حضوری

4- کثرت تلاوت پر توجہ اور فہم معنی سے بے توجہی:

معیار کے بجائے مقدار، رسوخ کے بجائے سطحیت

5- عدم تطبیق:

قرآن کریم کو دیگر اقوام کے لیے سمجھنا اور

اپنے آپ کو نصائح قرآن کا مخاطب نہ سمجھنا

## علاج

فضائل کا مذاکرہ اور وعیدوں کا تذکرہ

قلبی ندامت، سچی توبہ، اجتناب کا عزم

یکسوئی وار تکاز، مراقبہ و احتساب

تفکیر و تفہیم اور تدبر و تذکیر کی عادت

قرآن کریم کو ہر ایک کے لیے کتابِ ہدایت اور

رہنمائے کامل سمجھنا اور اس کا یقین دل میں بٹھانا

# تدبرِ قرآن کے درجات

پہلا درجہ - غور و فکر:

یکسوئی اور فکر کی گہرائی کے ساتھ تلاوت

دوسرا درجہ - قلبی تاثر:

خشوع و خشیت، آنسو بہہ نکلنا، رو نگٹے کھڑے ہو جانا، رونانہ آئے تو رونے والی شکل بنانا

تیسرا درجہ - اتباع و انقیاد:

اپنی زندگی کو شریعت کے مطابق ڈھالنے کا عزم، ہر لمحہ حیات میں سنت کی پیروی کا عہد

چوتھا درجہ - تزکیہ و تطہیر:

قرآن کو استشفاء قلبی اور باطنی امراض کے علاج کے لیے نسخہ شفا سمجھ کر اپنا امام و مقتدا بنانا

پانچواں درجہ - استخراج مسائل و استنباط احکام:

مصلحت پرستی و جدت پسندی سے نہیں، اتقان و رسوخ اور ائمہ مجتہدین کی کامل تقلید کے ساتھ

# درسِ قرآن

✓ اقسام و آداب

✓ کامیابی و ناکامی کے اسباب

# تذکیر بالقرآن کی دو اقسام

دعوت بالقرآن کی انواع اور ان کے لیے رہنما اصول

درس

(عوام میں)

1. زبان و اسلوب معیاری ہو
2. امور ثلاثہ کا دھیان (چہرے کے تاثرات، ہاتھوں اور جسم کی فطری حرکات و سکنات، آواز کا اتار چڑھاؤ)
3. مصداقی و تطبیقی معنی کے ذریعے رجوع الی القرآن کی دعوت
4. اصلاحی ذہن سازی (اختیار طاعات، ترک منکرات)
5. وقفہ سوالات، بھرپور مطالعے کے ذریعے معقول جوابات

سبق

(مدارس میں)

1. الصرف والنحو
2. اللغة والبلاغة
3. لفظی و بامحاورہ دونوں ترجمے، کہیں کہیں محتاط آزاد ترجمہ
4. امور خمسہ کا بیان (غریب القرآن، مشکلات القرآن، فقہ القرآن، نکات القرآن، اسرار القرآن)
5. عصری تطبیقات و انکشافات کے ذریعے تدبر و تذکر کی دعوت اور مسلسل مطالعے کے ذریعے اسے تازہ رکھنے کی ترغیب

# درسِ قرآن کی اقسام

## موضوعاتی درس

- موضوع زندہ ہو، مردہ نہ ہو۔
- عملی ہو، محض نظری نہ ہو۔
- موضوع تعمیری اور اصلاحی ہو، تخریبی یا بے معنی اختلافی اباحت نہ ہوں۔
- ذہن سازی اور رجوع الی الدین کی دعوت کو مقصود بنایا جائے۔

## مخصوص سورت کا درس

- پس منظر اور شانِ نزول پر زیادہ وقت صرف نہ کریں، قرآن کو ایک زندہ کتاب کی حیثیت سے پیش کیجیے۔
- مرکزی مضمون یا عمود (Theme) کا تعین کیجیے۔
- موضوع سے وابستہ رہیے۔ ضمنی نکتہ کی وضاحت کے بعد فوراً واپس آجائیے۔
- سورت کا پیغام اور خلاصہ کلام کو دہرائیے۔



# درس قرآن کا درس نکاتی خاکہ

## موضوعاتی درس

1. خطبہ و تلاوت
2. معیاری ترجمہ
3. تمہید و خلاصہ موضوع
4. اصل موضوع پر گفتگو
5. آیات کی تفسیر و تشریح
6. دعوت پر عمل کے فضائل اور انکار کے نقصانات
7. خلاصہ کلام
8. عملی پیغام
9. سوالات کا وقفہ
10. دعائیہ کلمات اور دعا

## مخصوص سورت کا درس

1. خطبہ و تلاوت
2. معیاری ترجمہ
3. مرکزی مضمون کا بیان
4. مشکل الفاظ کی آسان تشریح
5. آیات کی تفسیر و تشریح
6. موضوع سے متعلق احادیث، آثار و اقوال
7. خلاصہ کلام
8. عملی پیغام
9. سوالات کا وقفہ
10. دعائیہ کلمات اور دعا

درسِ قرآن کی مقبولیت و نافعیت

کامیابی کے اصول اور ناکامی کے اسباب

# کامیاب درس کے پانچ اصول

1. **خلوص اور دردِ دل پیدا کیجیے:** دعا اور اہل دل کی صحبت اور ان کے حالات کے مطالعہ سے۔

2. **کثرتِ تلاوت کے ساتھ کثرتِ تدبّر کی عادت بنائیے:** فہم کے بغیر افہام اور تدبّر و تذکر کے بغیر تذکیر کیسے ممکن ہے؟

3. **افادے سے پہلے استفادے کی نیت کیجیے:** لہذا صرف ایک سامع ہو تو بھی اپنے آپ کو سنانے کی نیت سے پورے اہتمام کے ساتھ درس دیجیے۔

4. **بھرپور تیاری کیجیے:** آپ کی تیاری قدیم و جدید تفاسیر، زبان و بیان کسی پہلو سے، اور سامعین کی نفسیات و ضروریات کسی حوالے سے، ادھوری نہ ہو۔

5. **قرآنیات اور تفاسیر کا مطالعہ صرف درس کی تیاری کے وقت نہ کیجیے، بلکہ ان سے مسلسل استفادہ کرتے رہیے۔**  
ان کے مطالعے کی عادت بنا لیجیے۔

# درس کامیاب نہ ہونے کے پانچ اسباب

- (1) صلاة الحاجت اور دعا کا اہتمام نہ کرنا: اللہ تعالیٰ کو مخلوق کی طرف متوجہ کیے بغیر مخلوق کو اس کی طرف متوجہ کرنے کی کوشش ۔
- (2) اپنی اصلاح سے پہلے دوسروں کی اصلاح کی فکر کرنا: عمل بالقرآن پر دعوت قرآن کو مقدم رکھنا۔
- (3) ادھوری تیاری کر کے مکمل نتیجے کا انتظار کرنا: جگر سوز محنت کے بغیر نتیجہ خیز انجام کی توقع رکھنا۔
- (4) آسان زبان اور جدید اسلوب کا اہتمام نہ کرنا: فنی اصطلاحات یا مشکل الفاظ و تراکیب استعمال کرنا۔
- (5) سامعین کی ذہنی سطح، فطری نفسیات و دینی ضروریات کا خیال نہ رکھنا: دعوت و تذکیر کے بجائے رد و قدح، اور تعمیر کے بجائے تنقیص کا انداز اپنانا۔
- (6) قرآنی مضامین کو ان اقوام تک محدود کر دینا جو گذر چکیں: آج کی دنیا میں آج کے انسان سے قرآن کے خطاب اور وعظ و نصیحت کو اجاگر نہ کرنا اور ربط و شان نزول پر غیر ضروری زور دینا۔ روز بروز بدلتی عالمی صورتحال اور تازہ ترین زمینی حقائق سے بے خبر رہتے ہوئے قرآن کریم کے عصر حاضر پر اطلاقی اور تطبیقی پہلو کو نظر انداز کرنا یا اس میں افراط و تفریط سے کام لینا اور تفسیر مقبول و تاویل مردود کا فرق ملحوظ نہ رکھنا۔

# درسِ قرآن کی تیاری کیسے؟

جامع اور مکمل تیاری کے لیے قدیم و جدید، عربی و اردو، تفاسیر و دروس  
ہر طرح کے مراجع اور ان سے استفادہ کا طریقہ

# 1. قدیم عربی تفاسیر:

محققین نے فرمایا: **"پانچ تفاسیر"** ایسی ہیں جن کا مطالعہ بقیہ تفاسیر سے مستغنی کر سکتا ہے اور **"مشکلات القرآن"** کا حل ان میں سے کسی نہ کسی تفسیر میں مل جاتا ہے۔

- 1- **تفسیر ابن کثیر:** تفسیر بالروایۃ کا مستند ترین اور نافع ترین ذخیرہ ہے۔
  - 2- **تفسیر کبیر:** تفسیر بالدرایۃ کا شاہکار اور علم کلام وفقہ، تردید باطل کے علاوہ اور بہت سے فوائد و نکات کا بحر ذخار ہے۔
  - 3- **تفسیر قرطبی:** فقہی احکام و مسائل کے علاوہ فہم قرآن کے لوازمات کا بہترین مجموعہ ہے۔
  - 4- **تفسیر ابو سعود:** قرآن کی بلاغت و اعجاز، اور نکات القرآن کے بیان میں بے نظیر ہے۔
  - 5- **روح المعانی:** ان تمام تفاسیر کا بہترین خلاصہ ہے جو اس سے پہلے لکھی گئیں۔
- جو ان پانچوں کا مطالعہ نہ کر سکے تو **"بیان القرآن"** اس کی قلت استعداد کا مداوا ہے۔

حضرت تھانوی رحمہ اللہ نے ایک مرتبہ فرمایا: **"میری تفسیر کی قدر وہ پہچانے گا جو پچاس تفاسیر کا مطالعہ کرنے کے بعد اسے دیکھے۔"**

درج بالا پانچ تفاسیر، پچاس تفاسیر کا خلاصہ ہیں اور **"بیان القرآن"** کسی حد تک ان پانچ کا نچوڑ و نعم البدل ہے

## 2. جدید عربی تفاسیر:

1- تفسیر القاسمی علامہ جمال الدین قاسمی

2- التفسیر المنیر علامہ وھبہ زحیلی

3- ایسر التفاسیر امام ابو بکر جابر جزائری

ان تفاسیر میں قرآن کریم کے وعظ و نصیحت، انسان کے لیے عملی پیغام اور تربیتی و اصلاحی پہلو کو اجاگر کیا گیا ہے۔

ان تینوں کا خلاصہ حضرت مولانا محمد اسلم شیخوپوری صاحب کی "تسہیل البیان" میں آگیا ہے۔  
اس کا مطالعہ قلیل الہمت و عدیم الفرصت مدرسین کے لیے کافی ہے۔

## 3. قدیم و جدید، مطوّل و مختصر اردو تفاسیر:

**مطوّل** میں تفسیر حقانی و مظہری، اور معارف القرآن کا ندھولی و شفیع بہترین ہیں۔ **مختصر** میں تفسیر عثمانی کا جواب نہیں۔

**جدید** اردو تفاسیر میں "تفسیر ماجدی" میں بہت کچھ کارآمد تفسیری مواد بمع قدیم تفاسیر کے عربی حوالہ جات کے مل جاتا ہے اور آج کے جدید تعلیم یافتہ طبقے کی نفسیات سے مطابقت کے ساتھ علمیت میں اضافے کا ذریعہ ہوتا ہے۔

## 4. دروسِ قرآن کے مجموعے:

دروسِ قرآن کے تین مجموعے بہت مفید ہیں۔ اگر تمام تفاسیر کا مطالعہ نہ ہو سکے تو ان مجموعوں کے مطالعے کا التزام کرنا چاہیے:

۱- معالم العرفان فی دروس القرآن: حضرت مولانا صوفی عبدالحمید سواتی صاحب

۲- ذخیرۃ الجنان فی تفسیر القرآن: امام اہل سنت حضرت مولانا محمد سرفراز خان صفدر صاحب

۳- دروسِ قرآن: حضرت مولانا محمد اسلم شیخوپوری صاحب

اول الذکر دو بھائیوں اور مؤخر الذکر ان دونوں حضرات کے شاگرد نے ہمارے دور میں درسِ قرآن کی شمع جلا کر علمائے کرام و شائقینِ قرآن کے لیے بہترین نمونہ پیش کیا ہے۔

**فجزاهم اللہ أحسن الجزاء**

**خلاصہ کلام:** ”بیان القرآن“ پہلی قسم، ”تسهيل البیان“ دوسری قسم اور ”تفسیر ماجدی“ تیسری قسم کی تفاسیر کا

اور ”دروسِ قرآن“ للشیخوپوری ”چوتھی قسم کے مجموعوں کا (ایک طرح سے) نعم البدل ہیں۔ ان چار کا التزام و استیعاب اور بقیہ سے استفادہ و انتخاب ان شاء اللہ درس کی تیاری میں کمی محسوس نہ ہونے دے گا۔



# سامعین کی توجہ کیسے حاصل کی جائے؟

## ظاہری، معنوی اور حقیقی آداب اپنائیے

### ظاہری آداب:

- 1- مسنون حلیہ، باوقار انداز
- 2- معیاری زبان و بیان، لب و لہجہ کی شائستگی
- 3- تکلم کے آداب ثلاثہ کا لحاظ:

- 1- مفہیم و جذبات کی مناسبت سے آواز کا اتار چڑھاؤ (اسپیچ تھراپی کی مشق)
- 2- انگ بولی: فطری حرکات و سکنات کی الفاظ و معانی سے موافقت و مناسبت (باڈی لینگویج)
- 3- چہرے کے اثر انگیز تاثرات اور تمام سامعین کی طرف یکساں توجہ (فیس ایکسپریشن)

# معنوی آداب:

- 1- بھرپور تیاری: روزمرہ مطالعے کی عادت سے۔
- 2- سامعین کی ذہنی سطح اور نفسیات کا لحاظ: فراست و قیافے سے۔
- 3- سوالات جوابات کا وقفہ: علمیت اور انصاف پسندی سے۔

# حقیقی آداب:

- 1- خلوص و درددل: اپنی اور سامعین کی ہدایت و اصلاح کی فکر۔
- 2- دعا اور صلاة الحاجت: دل کی گہرائیوں سے رجوع الی اللہ اور عاجزی و زاری۔
- 3- مخلوق سے استغناء اور بے لوث خیر خواہی: نوازنے اور لٹانے کا جذبہ پیدا کریں، بٹورنے یا ہتھیانے کا نہیں۔

## وقفہ سوالات میں مندرجہ ذیل آداب کا لحاظ رکھیے:

- 1- سوالات زبانی نہ ہوں، صرف تحریری سوالات وصول کریں۔
- 2- پہلے موضوع سے متعلق سوالات لیے جائیں، پھر عمومی۔
- 3- غیر ضروری، لایعنی اور بے معنی اختلافی سوالات کا جواب نہ دیں۔
- 4- گھڑ مڑ کر مصنوعی جواب نہ دیں۔ انصاف پسندی سے کام نہ لینا عالمانہ شان کے خلاف ہے۔
- 5- ”باقی ماندہ“ سوالات کا جواب اگلی مجلس میں دینے کا وعدہ کر لیں۔

# درسِ قرآن کے لیے چند مجوزہ موضوعات

## عقائد:

- ☆ توحید ذات
- ☆ توحید صفات
- ☆ تشریعی توحید یا توحید حاکمیت
- ☆ رسالت اور اطاعت رسول صلی اللہ علیہ وسلم
- ☆ سنت کی اہمیت اور شب و روز کے مسنون اعمال
- ☆ آخرت (برزخ، حشر، جنت، دوزخ)
- ☆ آخرت اور ایمان کا تعلق

## عبادات:

- ☆ نماز
- ☆ روزہ
- ☆ حج
- ☆ زکوٰۃ
- ☆ جہاد
- ☆ قربانی
- ☆ تلاوت
- ☆ ذکر
- ☆ استغفار

## معاشی مسائل:

- ☆ قرآن کی معاشی تعلیمات
- ☆ حلال ذرائع آمدنی
- ☆ خرچ میں اعتدال
- ☆ اسراف، بخل

## معاشرت:

- ☆ بیوی کے حقوق، بچوں کے حقوق
- ☆ والدین کے حقوق
- ☆ رشتہ داروں کے حقوق
- ☆ نکاح
- ☆ طلاق
- ☆ خلع
- ☆ ہبہ
- ☆ وصیت
- ☆ وراثت

## حدود اور سزائیں:

☆ زنا ☆ شراب خوری ☆ قذف ☆ چوری ☆ ڈاکہ ☆ قتل ☆ قصاص ☆ دیت۔

## اخلاقیات:

☆ غیبت ☆ چغلی ☆ حسد ☆ بہتان ☆ تمسخر ☆ تجسس ☆ حلم ☆ تواضع ☆ عفو و درگزر ☆ احسان ☆ غصہ پر قابو پانا۔

## معاملات:

☆ تجارت ☆ شراکت ☆ مضاربیت ☆ اقساط ☆ سود ☆ انشورنس ☆ مارک اپ ☆ شیئرز ☆ قرض ☆ رشوت۔

## نظم اجتماعی:

☆ امارت ☆ شورایت ☆ نظم و نسق ☆ جہاد ☆ سمع و طاعت ☆ داخلہ پالیسی ☆ خارجہ پالیسی ☆ ذمیوں کے حقوق ☆ آزادی اظہار رائے کی حدود ☆ بنیادی حقوق ☆ سفارش ☆ اقربا پروری ☆ اجتماعی اموال میں احتیاط ☆ ذاتی اغراض پر اجتماعی مفاد کی ترجیح۔

## جامع مضامین:

قرآن مجید کے بعض مقامات پر ایک ہی جگہ پر جامع مضامین آئے ہیں۔ آپ کی سہولت کے لیے ہم یہاں **پانچ مقامات** کی نشاندہی کر رہے ہیں۔ آپ درس قرآن کے لیے ان حصوں کو بھی منتخب کر سکتے ہیں۔

سورت	آیات
بنی اسرائیل	۳۹-۲۳
الفرقان	۷۱-۶۳
المؤمنون	۱۱-۱
لقمان	۱۹-۱۳
الانعام	۱۵۵-۱۵۱

# مختلف موضوعات پر درسِ قرآن کے لیے آیات کے حوالہ جات

شمار	مضمون	حوالہ جات	سورت اور آیات
۱	ثنائے رب	الفاتحة.....	الفاتحة: ۱-۷
۲	صفاتِ الہی	سبح للہ ما..... تعملون خیر	الحديد: ۱-۱۰
۳	صفاتِ الہی	یسبح للہ ما..... وبئس المصیر	التغابن: ۱-۱۰
۴	ایمان کی دولت	للہ مافی..... علی القوم الکفرین	البقرة: ۲۸۴-۲۸۶
۵	توحید اور اس کے تقاضے	وهو الذی..... حکیم علیہم	الأنعام: ۷۳-۸۳
۶	صفاتِ الہی	قل اللہم..... رؤف بالعباد	آل عمران: ۲۶-۳۰
۷	اسمائے حسنیٰ	یاأیہا الذین امنوا..... العزیز الحکیم	الحشر: ۱۸-۲۴
۸	امانت	یاأیہا الذین امنوا..... غفوراً رحیمًا	الأحزاب: ۶۹-۷۳
۹	آلاء اللہ (اللہ کی نعمتیں)	اللہ نور..... الی صراطٍ مستقیم	النور: ۳۵-۴۶
۱۰	(اللہ کی نعمتیں)	الرحمن..... ربکما تکذبین	الرحمن: ۱-۳۰
۱۱	اللہ کی نشانیاں	فسبحن اللہ..... العزیز الحکیم	الروم: ۱۷-۲۷
۱۲	کائنات میں غور و فکر	إن فی خلق..... لعلکم تفلحون	آل عمران: ۱۹۰-۲۰۰
۱۳	ربوبیت کے تقاضے	والسماء..... الذی یوعدون	الذریٰۃ: ۴۷-۶۰
۱۴	حقیقت شرک	افمن وعدنه..... کانوا یفترون	القصص: ۶۱-۷۵

۱۵	رسالت	یا ایہا المزمّل ..... الی ربّہ سیلاً	المزمّل: ۱-۱۹
۱۶	رسالت اور جہاد	سبح للّٰہ ..... ولو کرہ المشرکون	الصف: ۱-۹
۱۷	منافقین اور اطاعت رسول صلی اللہ علیہ وسلم	الم تر الی ..... وکفی باللہ علیما	النساء: ۶۰-۷۰
۱۸	احترام رسالت	یا ایہا الذین ..... لعلکم ترحمون	الحجرات: ۱-۱۰
۱۹	قرآن کی عظمت	فلا أقسم بمواقع ..... باسم ربک العظیم	الواقعة: ۷۵-۵۰
۲۰	اسوۃ ابراہیم علیہ السلام	واذکر فی الکتب ..... لسان صدق علیّاً	مریم: ۵۱-۵۰
۲۱	توحید کے تقاضے	یا ایہا الناس ..... ونعم النّصیر	الحج: ۷۳-۷۸
۲۲	اسوۃ رسول صلی اللہ علیہ وسلم	لقد کان لکم ..... غفوراً رحیماً	الاحزاب: ۲۱-۲۴
۲۳	آخرت	ویوم القيّمۃ ..... بما یفعلون	الزمر: ۶۰-۷۰
۲۴	مناظر قیامت	فمن یعمل ..... علی ماتصفون	الانبیاء: ۹۴-۱۱۲
۲۵	مناظر قیامت	ونفخ فی الصّور ..... من یتخاف وعید	ق: ۲۰-۴۵
۲۶	مناظر قیامت	فإذا نفخ فی الصّور ..... ألاّ الخاطفون	الحاقة: ۱۳-۳۷
۲۷	مناظر قیامت	فاذا برق البصر ..... ان یتّحی الموتی	القیّمۃ: ۷-۴۰
۲۸	نشان عبرت	اذن للذین ..... والی المصیر	الحج: ۳۹-۴۸
۲۹	دنیاوی عذاب کی مثالیں	قُلْ اَنتَکُم ..... وکانو یتّقون	حم السجدة: ۹-۱۸
۳۰	کامیابی اور ناکامی کا اصل معیار	افحسب الذّین ..... بعبادۃ ربّہ احداً	الکھف: ۱۰۲-۱۱۰
۳۱	حقیقی کامیابی	قُلْ ربّ اما ..... انت خیر الرّحمین	المومنون: ۹۳-۱۱۸
۲۳	کاروبارِ نجات	یا ایہا الذّین امنو ..... فاصبحوا ظہرین	الصف: ۱۰-۱۴
۳۳	مومن کی مثالی زندگی	تبزک الذی جعل ..... یکون لزاماً	الفرقان: ۶۱-۷۷
۳۴	مجرم اور مومن کا فرق	کلا انّہا لظی ..... فی جنّت مّکرمون	المعارج: ۱۵-۳۵



۳۵	صفات مؤمنین	قد افلح المؤمنون ..... تحملون	المؤمنون: ۱-۲۲
۳۶	صدقہ و انفاق	اعلموا انما ..... قوی عزیز	الحديد: ۲۰-۲۵
۳۷	انفاق کی اہمیت و فضیلت	مثل الذين ..... فان الله به عليهم	البقرة: ۲۶۱-۲۷۳
۳۸	انفاق	الذين ينفقون ..... وهم لا يظلمون	البقرة: ۲۷۴-۲۸۱
۳۹	روزہ	يا ايها الذين ..... وانتم تعلمون	البقرة: ۱۸۳-۱۸۸
۴۰	حج	الحج اشهر ..... اليه تحشرون	البقرة: ۱۹۷-۲۰۳
۴۱	استغفار	قل يعبادي ..... وكنت من الكافرين	الزمر: ۵۳-۵۹
۴۲	دعوت و تبلیغ	وقال الذين ..... هو السميع العليم	حم السجدة: ۲۶-۳۶
۴۳	رسولوں کی دعوت	واضرب لهم ..... لدينا محضرون	یس: ۱۳-۳۲
۴۴	اقامت دین و اعلائے کلمۃ اللہ	شرع لكم ..... لعل الساعة قريب	الشورى: ۱۳-۱۷
۴۵	اللہ کی محبوب قوم	يا ايها الذين ..... قوم لا يعقلون	المائدہ: ۵۴-۵۸
۴۶	حق و باطل کی کشمکش	يا ايها الذين ..... يفقهون حديثاً	النساء: ۷۱-۷۸
۴۷	صبر و استقامت	يا ايها الذين ..... هو الرحمن الرحيم	البقرة: ۱۵۳-۱۶۳
۴۸	مؤمنین کی ثابت قدمی	ولقد اتينا ..... بغافل عما تعملون	هود: ۱۱۰-۱۲۳
۴۹	مؤمنین کی آزمائش	الم، احسب الناس ..... عما كانوا يفترون	العنكبوت: ۱-۱۳
۵۰	ایثار و قربانی	ان الله اشترى ..... هو الثواب الرحيم	التوبة: ۱۱۱-۱۱۸
۵۱	منافق، کافر اور مؤمنین	ام حسب الذين ..... لا يكونوا امثالكم	محمد: ۲۹-۳۸
۵۲	نظم اجتماعی	يا ايها الذين ..... واكثرهم الفسقون	آل عمران: ۱۰۲-۱۱۰
۵۳	مومن کے حقوق و فرائض	يا ايها الذين امنوا ..... بما تعملون	الحجرات: ۱۱-۱۸
۵۴	خواتین معاشرہ کا اہم حصہ	يا ايها الذين امنوا ..... وكانت من الفتنين	التحریم: ۸-۱۲

۵۵	خواتین کا کردار	يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ ..... ضَلَّ ضَلَالًا مَبِينًا	الاحزاب: ۲۸-۳۶
۵۶	بے کردار اہل نفاق	اِذَا جَاءَكَ الْمُنَافِقُونَ ..... خَبِيرَ بِمَا يَعْمَلُونَ	المنافقون: ۱-۱۱
۵۷	منافقین	اِنَّ الْمُنَافِقِينَ ..... غَفُورًا رَّحِيمًا	النساء: ۱۴۲-۱۵۲
۵۸	دوزخ میں منافقین کے احوال	مَنْ ذَا الَّذِي ..... اصْحَبِ الْجَحِيمِ	الحديد: ۱۱-۲۹
۵۹	حُب دنیا	اِنَّ قَارُونَ ..... مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ	القصص: ۷۶-۸۴
۶۰	جنت کی لازوال زندگی	وَلَمَنْ خَافَ مَقَامَ ..... ذِي الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ	الرحمن: ۴۶-۷۸
۶۱	جنت	هَلْ اَتَىٰ عَلٰی ..... سَعِيْكُمْ مَّشْكُورًا	الدھر: ۱-۲۲
۶۲	جنت	الرَّءِ تِلْكَ اٰیٰتِ ..... رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ	یونس: ۱-۱۰
۶۳	خسارے سے بچنے کا قرآنی نسخہ	سُوْرَةُ الْعَصْرِ .....	الْعَصْرِ: ۱-۳

# درسِ قرآن کے لیے وقت کی تقسیم

جدول پر نظر ڈالیے اور دیکھیے کہ درسِ قرآن کے دورانیے کو کس طرح مختلف امور کے لیے تقسیم کر کے ہر حصے کے لیے کتنا وقت تجویز کیا گیا ہے؟

نمبر شمار	عنوان	وقت	تفصیل
۱	تلاوت	۳ منٹ	موضوع سے متعلق جامع آیات کی ترتیل، تجوید اور حُسنِ صوت سے تلاوت
۲	ترجمہ	۳ منٹ	کلامِ الہی کے شایانِ شان رواں، ادبی اور معیاری
۳	خلاصہ موضوع	۱ منٹ	نہایت اختصار سے خلاصہ بیان کرنا
۴	اصل موضوع پر گفتگو	۳۰ منٹ	شائستہ، بامعنی اور مقصدیت سے بھرپور
۵	خلاصہ کلام	۲ منٹ	حاصلِ موضوع کا اعادہ
۶	ہمارے لیے پیغام	۵ منٹ	سبق، عبرت اور دعوت، دورِ حاضر پر تطبیق
۷	اختتامی کلمات	۱ منٹ	دعوت میں تاثیر اور خطیب و سامعین کی اصلاح کے لیے اللہ سے استعانت
۸	سوال و جواب	۱۰ منٹ	موضوع سے متعلق، عام، نجی
	کل وقت	۵۵ منٹ	

تنبیہ: عام لوگوں کے لیے درسِ قرآن کا دورانیہ (بشمول سوال و جواب) کسی صورت میں بھی ایک گھنٹے سے زیادہ نہیں ہونا چاہیے۔

# دریں حدیث کی تیاری

# درسِ حدیث کے اصول

- ۱- مقصد کا تعین کر لیجیے:
- ۲- تیاری کے بغیر درس نہ دیجیے:
- ۳- موضوع سے وابستہ رہیے:
- ۴- مُستند واقعات بیان کیجیے:
- ۵- لَفَاطی سے اجتناب کیجیے:
- ۶- گفتگو کو نکات میں تقسیم کر لیجیے:
- ۷- استغنا اور وقار سے رہیے:
- ۸- اہم بات کو تین مرتبہ دہرائیے:
- ۹- اپنے ظاہر و باطن کو درست کیجیے:
- ۱۰- حدیث شریف کو زندہ جاوید شکل میں پیش کیجیے:

# درسِ حدیث کی اقسام

## موضوعاتی درس

پہلا مرحلہ - موضوع کا انتخاب:

۱- موضوع زندہ ہو، مردہ نہ ہو

۲- موضوع عملی ہو، صرف نظری نہ ہو

۳- موضوع تعمیری اور اصلاحی ہو، تخریبی نہ ہو

دوسرا مرحلہ - منتخب موضوع کے لیے احادیث کی تلاش

تیسرا مرحلہ - فوائد و نکات اور لطائف و حکایات کا انتخاب

چوتھا مرحلہ - ترتیب (Proper Sequencing)

پانچواں مرحلہ - ایڈٹنگ (Editing)

آخری مرحلہ - موضوعاتی درس کا حتمی خاکہ

## مخصوص حدیث کا درس

1. خطبہ اور حدیث شریف کی خواندگی

2. ترجمہ

3. مرکزی مضمون

4. مشکل الفاظ کی تشریح

5. فوائد و نکات

6. وقت کی پابندی

7. خلاصہ کلام

8. ہمارے لیے پیغام

9. سوال و جواب

10. دعائیہ کلمات اور دعا

# درس حدیث کا درس نکاتی خاکہ

## موضوعاتی درس

1. خطبہ و تلاوت
2. معیاری ترجمہ
3. تمہید و خلاصہ موضوع
4. اصل موضوع پر گفتگو
5. آیات کی تفسیر و تشریح
6. دعوت پر عمل کے فضائل اور انکار کے نقصانات
7. خلاصہ کلام
8. عملی پیغام
9. سوالات کا وقفہ
10. دعائیہ کلمات اور دعا

## مخصوص حدیث کا درس

1. خطبہ و تلاوت
2. معیاری ترجمہ
3. مرکزی مضمون کا بیان
4. مشکل الفاظ کی آسان تشریح
5. آیات کی تفسیر و تشریح
6. موضوع سے متعلق احادیث، آثار و اقوال
7. خلاصہ کلام
8. عملی پیغام
9. سوالات کا وقفہ
10. دعائیہ کلمات اور دعا

# درس حدیث کے لیے وقت کی تقسیم

نمبر شمار	عنوان	وقت	ہدایات
۱	خطبہ اور حدیث شریف	۳ منٹ	موضوع سے متعلق جامع احادیث کی بلند آواز اور بارعب انداز سے خواندگی
۲	ترجمہ	۳ منٹ	کلام نبوی کے نمایاں نشان۔ ادبی اور معیاری
۳	خلاصہ موضوع	۱ منٹ	نہایت اختصار سے
۴	اصل موضوع پر گفتگو	۲۰ منٹ	بھرپور اور جامع انداز سے
۵	خلاصہ کلام	۱ منٹ	حاصل گفتگو کا اعادہ
۶	حاضرین کیلئے پیغام	۳ منٹ	سبق، عبرت اور دورِ حاضر پر تطبیق
۷	دعائیہ کلمات	۱ منٹ	زندگیوں میں تبدیلی کے لیے اللہ سے استعانت
۸	سوال و جواب	۵ منٹ	پہلے موضوع سے متعلق
	سوال و جواب	۳ منٹ	پھر عمومی نوعیت کے
	کل وقت	۴۰ منٹ	

عام طور پر ہفتہ واری درس حدیث کا دورانیہ (بشمول سوال و جواب) اس سے (تیس سے چالیس منٹ) زیادہ نہیں ہونا چاہیے۔ یومیہ درس حدیث کا دورانیہ پانچ سے دس منٹ بہت ہے۔



# آخری گزارش

نابغة العصر، خادم الحديث، حضرت مولانا محمد منظور نعمانی صاحب رحمہ اللہ تعالیٰ نے اپنی مشہور زمانہ تالیف “معارف الحديث” کی ہر جلد کے شروع میں قارئین کو ایک نصیحت بلکہ وصیت بار بار کی ہے۔ یہاں اسے درسِ حدیث دینے اور سننے والوں کے لیے من وعن نقل کیا جاتا ہے:

## اپنے باتوفیق ناظرین سے آخری گزارش یا وصیت

“حدیث نبوی کا مطالعہ صرف اضافہ معلومات کے لیے اور “علمی سیر” کے طور پر ہر گز نہ کیا جائے بلکہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ اپنے ایمانی تعلق کو تازہ کرنے کے لیے، رشد و ہدایت حاصل کرنے اور عمل کرنے کی نیت سے کیا جائے۔ نیز درس و مطالعہ کے وقت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی عظمت و محبت کو دل میں بیدار کیا جائے اور اس طرح توجہ اور ادب سے پڑھا سنا جائے کہ گویا حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کی مجلس مبارک میں ہم حاضر ہیں اور آپ فرما رہے ہیں اور ہم سن رہے ہیں۔ اگر ایسا کیا گیا تو قلب و روح کو ان انوار و برکات اور ایمانی کیفیات کا کچھ نہ کچھ حصہ ان شاء اللہ ضرور نصیب ہو گا جو عہد نبوی کے ان خوش نصیبوں کو حاصل ہوئی تھیں جن کو اللہ تعالیٰ نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے براہِ راست روحانی و ایمانی استفادہ کی دولت عطا فرمائی تھی۔”